12

[illegible]:

1857.

Collection No. 2

MUTINY PAPERS

Pros./Serial Nos. Files of DEHLĪ URDŪ AKHBĀR
Vol. 19; no. 32/8; August 9, 1857.

Subject.

News about the Moghul Court at Delhi as well as about the activities of the mutineers at various places.

Foll. 2; size 17½" x 11". (Printed).

سنہ ۱۲۷۳ ہجری

# اخبار الظفر

# دہلی اردو اخبار

جلد ۱۹ — نمبر ۳۲

بتاریخ ۱۸ ماہ شہر ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۲۷۳ ہجری نبوی روز یکشنبہ قیمت ماہوار دو روپیہ اور جو پیشگی دیں تو ان سے شش ماہی بحساب سالانہ

## اشتہار

وہ رسالہ ردِ مضامینِ مفتریات اشتہار نصارای غوایت آیات جسکا ذکر پرچہ ای سابق میں برسبیل تذکرہ آیا تھا بعنایتِ حضرتِ کردگار اس ہفتہ میں بالکل چہپ کر طیار ہو گیا قیمت اسکی صرف چار آنہ ہے جنکو خالصتاً لوجہ اللہ بلا معاوضہ ویاد اظہار حسنات ہوتا ہے لیکر یہاں اور بیرونجات میں تقسیم کریں غنیمت جانیں تین جزو میں تمام ہوا ہے لیکن نہایت افسوس ہے کہ رؤسای اہل اسلام ابہی تک متوجہ اور مائل طرف ایسی کار خیر کے کچھہ نہیں ہوئے کسی ایک صاحب کی طرف سے نسخہ کی فرمائش کے استدعا ابہی نہیں ہوئی ظاہرا توجہ حضرات کو طرف واجباتِ دینی اور اشاعت اموراتِ دینی کے نہیں اور خوف عودِ حکومت نصاری دلسے زایل نہیں ہوا اللہ تعالے ہدایت نصیب کرے اتخشون عن النصاری و تحبونہم فوق حب اللہ الا تعلمون ان اللہ احق بالخشیۃ والذین آمنوا اشد حبا للہ ... ہدی ... ثبتنا اللہ وکلہم اجمعین وثبتنا علی الایمان والیقین بحرمۃ سیدنا محمد وآلہ الطاہرین واصحابہ المنتجبین صلوۃ اللہ وسلامہ ورضوانہ علیہم اجمعین الی یوم الدین

**تنبیہ** اغلب ہے کہ بسبب التوای ظہور فتح اسلامیان وعدمِ صفائی خس و خاشاک کفرستانیوں نصارای دشمن دین و ایمان کے یہاں کے میدانوں سے ایسی خدشہ اور وساوس واوہام خوفِ مرقومہ کسی بنی نوع انسان مدعی عقل وادراک محصور تابع تدابیر و آثار ظاہری کی دلمیں اوٹہیں تو بجا اور زیبا اور ممکنات سے ہیں لیکن ہم اونکی تشفی کئے دیتے ہیں وہ خاطر جمع رکہیں انشاء اللہ اب انگریز و تخم و بیخ و بنیاد انگریز کو مینوسواد شاہجہان آباد سے بعنایتِ حضرت رب العباد دور و برکندہ جانیں ذرا یوں بہی تو عقل لگاویں اور قدرت کاملہ پروردگار کا تماشا کریں کہ قطع نظر اوس حکومت نامہ بے نام و نشانِ مخالفت احدمن الاخراج کے کہ ایک ایک متنفس شیر دل ہو گیا اور ایک ایک بڑا بڑا صاحب بزدل اب جس دن علی پور کی طرف افواج منصورہ گو رہ ... و مطراق سے گئی ہے اور اوسوقت افواج منصورہ سے تین مورچہ بہی لیلئے تہے اول علی پور کا دویم نرکول کا سیوم بادلی کا لیکن دروازہ دہلی کی پاس کسکی قدرت کاملہ نے ہماری نصرت کے لئے بمقتضای سنلقی فی قلوب الذین کفروا الرعب نصارای بدکردار کے دلوں میں رعب ڈالدیا جنہوں نے اپنی فوج سے کہا تہا کہ ڈیڑہ گہنٹہ میں خدا نخواستہ دہلی میں حاضری کہاوینگی جسکا ذکر پرچہ گذشتہ میں بزبانی گوالانداز مفرورِ لشکر مقہورِ نصارا لکہا گیا سو یاد رہی کہ یہہ تعویق و تساہل و تامل و مہلت نہیں معلوم کس کس کے آزمایش وغیرہ مراتب کے لئے اور کس کس حرکات کے مکافات کے لئے یا بمصداق انما نملی لہم یا بمصداق ولنبلونکم یا کس کس مصالح کے لئے ہیں لازم ہے کہ ہم توکل بر خداوند قدیر رکہیں اور نصاری کے یاد و محبت کو بہول جاویں گو کہ بظاہر بعض بعض امور بلکہ بہت سی باتیں بمصداق از بر دن چون گور کافر پر حلل واندرون قہر خدا عز وجل راحت و آرام کی لوگونکو نہیں لیکن باطن میں ہزار ہزاری موت دین و ایمان کی بنیاد تہی بلکہ ابتو ظہور اوسکا ہو چلا تہا شکر کرو کہ خدا نے اوہنیں کہو یا لیکن اب اعمال نیک اور اکتساب حسنات کے عمل مرعی رکہو جسکو حکومت ہی عاقبت ... استطاعت ہے محتاج و غیر مستطیع کے خبر گیری کرو استعانت بنماز و درود و خیرات و مبرات مرعی رکہو اللہ تعالے جلد اس خدشہ کو بہی رفع کر دیتا ہے اپنی قدرت کاملہ اور عنایت عاجلہ سے وما علینا الا البلاغ ہر چند ہم جانتے ہیں کہ اس زمانہ میں اہل دنیا محصور مستغرقین اوہامِ نفسانی ہماری ان کلمات حقانی کو کلام مجذوبانہ یا دیوانہ تصور کریں لیکن ہم امید رکہتے ہیں ذات پاکِ سبحانی سے کہ تہوڑے دنوں میں انشاء اللہ جب ان باتوں کی تصدیق ظاہر ہو گئے تب انشاء اللہ ہم اونہیں بہت جہک کر سلام کرینگی والسلام

## اب پچتای کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کہیت

ایک صاحب معتمد بیان کرتے ہیں کہ ایک گہسیارا لشکرِ مخذولین دین سے بہاگ آیا جسکے آقا سوار دن میں نوکر ہیں اور وہاں قید ہیں نصارا کی ہیں لیکنے بہاگ نہ سکتے وہ بیان کرتا ہے کہ انگریز لوگ بہت پچتاتے ہیں پانچ باتوں سے اور بہت افسوس کرتے ہیں — ظاہرا افسروں میں یہہ باتیں ہونے ہونگی اور وہ سپاہ میں ذکر کرتے ہونگی کہ اس گہسیارے کے کان تک بہی ایسی باتیں پہنچیں ورنہ ظاہر ہے کہ گہسیارے بیچارے سے کوئی صاحب بہادر کاہی کو ایسی صحبت داری کی باتیں کرنے لگے ہونگی المختصر کہ وہ پانچ چیزیں جنکا اب پچتاوا

ہی یہہ ہین اول یہہ کہ حضور والا کو قلعہ مین کیون رہنی دیا لیعنے دولرز کار خواجہ صاحب مین قیام پذیر کرتے تاکہ آج کو شہر اور قلعہ پر قابض اور منصور و محفوظ رہتی جو فوج ہندوستانی آتی ہے وہ وہین جاتی دوسری یہہ کہ میگزین کو کیون شہر مین رکہا کہ آج کو یہہ نوبت پیش آئی تیسری یہہ کہ گرگٹ گجر کیون بنائی برج اور فصیل ہای شاہجہانی بدستور رہنے دیتی تاکہ اتنی طاقت جو کہ اب ہے اہل شہر کو توپون سے ہنولتی چوتہی چہپر شہر کے کیون موقوف کئے لیعنے مطلب یہہ کہ چہپر ہوتے تو خدا نخواستہ بہت سی آتش زنی ہوتی پانچوین یہہ کہ خزانہ اور میگزین پر ہندوستانی فوج کا کیون اختیار رکہا — ظاہر ہی کہ یہہ خیالات ان نصارای منکرین تقدیرات خالق کائنات کے وہی توہمات و وساوس کے ہین جنسے کہ اس درجہ کو پہونچی الغرض یہہ تو کوئی پوچہی کہ اول تو چہپر کیا لوگ اوتار نہ ڈال سکتے تہے اور بالفرض و التقدیر اگر چہپر نہ اوترتا تو کیا خدا کو یہہ قدرت نہین ہے گی کہ گولہ چہپر پر نگراتا اور گراتا تو آگ نہ لگاتا اور آگ لگاتا تو کسیکو ہلاک نہ کرتا آیا نہین دیکہا کابل مین یا اور بہتیرے جگہ کہ بیسیون دفعہ توپ کہ مہتاب دکہلائی ہے یا تو بالکل باروت نے آگ نہین لی یا لی تو بہ بالا رنجک جاٹ گیا آیا نہین سنا اونہون نے کہ اونکی تہمن صاحب بڑے رزیڈنٹ بانڈبیر کو چہٹے میرٹہہ سے اوسیدن رات کو پہونچی تہی جسدن فوج منصورہ نے اونکی ساحبان بانڈبیر کو تقدیر کا لکہا دکہایا تہا کہ ہنے تہمن صاحب بانڈبیر کو بہلادیا کہ اسوقت تک فوج منصور اس شہر مین گہس آئی وہ چہٹی اون بانڈبیر صاحب کی جیب سی نہ نکل سکی جب کلکٹر مجسٹریٹ روتے ہوئے گئے تب وہ چہٹے اون بانڈبیر صاحب نے جیب مین سے نکالے اور اچہا اگر نکلتی تو کیا ہوتا جسقدر کہ سوار و سپاہی اوسدن میرٹہہ سی آئی تہی اوسدن سب انگریز اور کرانی ملاکر اونکی تعداد سی کم نہ تہی اور اونکی پاس توپ نہ تہی انکی پاس توپین بہی تہین اوسدن تدبیرین کیا ہوئین اور اوسدم تک یہانکی فوج اونکا دم بہرتی تہی کسنے دفعۃً اونکو اونسے برگشتہ کردیا ظاہرا پہر نصارا کا خیال بسبب جہانگیری قلعہ کوہ کے عالم بالا پر پہونچا اہی یا در ہی اسمین کیا جانی کیا کیا مصلحتین خداوند تعالی مین اتنی دنونکی ہوا بہانی کی کہانے اونکی قسمت مین ہو اور کسکا ایمان خدا کو رکہتا ہی اور کس کس کا حبط کرنا اور کیا کیا مضار اور کیا کیا منافع مصلحت جنسر تا کردگار زمین مین برقت معہود دیکہین گے کہ پردۂ غیب سی کیا ظاہر ہوتا ہے تکذیب منبر بہادر ظاہر کر فداہ بعاذ اللہ میٹا اپنی کا ایسا امر نہین ہے کہ وہ اب روی فلاح دیکہہ سکین گے ان اللہ غالب علی امرہ وہو القوی العزیز لہ الملک والحمد یوتی من یشاء وینزع ممن یشاء

# خلاصہ اخبار دربار دربار جہان مدار حضرت

۲

# ظل سبحانی خلیفۃ الرحمانی فروغ خاندان عالیشان گورگانی چراغ دودمان نجدت نشان صاحبقرانی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

**روز شنبہ** ۲ ذیحجۃ الحرام حضور بندگان فیض ظہور اقدس اعلی لعبد سنن و فریضہ صبح و تعقیبات اجابت آیات بعد شرف بخشی فیض دید باحترام الدولہ بہادر دیوان خاص مین رونق افزا ہوئی — اعیان حضرت و ارکان دولت مثل صمصام الدولہ نواب احمد قلیخان بہادر و نظارت خان و شمس الدولہ بخشی نجف خان و سرافراز اللہ کپتان دلدار علیخان و نواب حسن علیخان بہادر و نواب امین الدین خان بہادر وغیرہم اراکین ذی شان ناصیہ سای بارگاہ خاقانی ہوئی سبنے آداب و کورنش ادا کیا اور دست بستہ تسلیم بجالائی المختصر کہ بعد دربار و سماعت عرض و معروض اہل دربار رخصت فرمائی خدام دولت شرف بخش محل معلی — عرضی سید محمد علی رئیسان لکہنو وغیرہ اور عرضداشت اسد الدولہ عبد الرحمن خان بہادر والی جہجر ملاحظہ ہوئی پہلی عرضی پر یہ حکم قضا توام ہوا کہ دفتر مین رہے اور دوسری پر یہہ کہ جواب مین عرائض سابقہ کے لکہا جاوی بعد اسکی متوجہ گلگشت ہوئے اور ڈیوڑہی خواص پورہ سے داخل محل معلے — نصف النہار ہنگام شرف بخشی مائدہ طعام و قیلولہ بعد ادای نماز پیشین و دیگر اشغال دلنشین وقت عصر ادای فریضہ عصر عمل مین آیا — عرض ہوئی کہ سپاہیان جنگی نے باہتمام پناہ دینی گوروںکی الوپی پرشاد و سوڑہ مل کا گہر لوٹ لیا — آخرین نہار پہر شرف بخش دربار ہوئے اور معروضات سپہ سالار بہادر معرض قبول مین آئی اور توجہ فرمائی سیر و تنزہ بخرمیا گیز اور بعد ساعت مراجعت فرما اور رونق بخش محل اقدس ہوئے

**روز یکشنبہ** ۳ بعد معمولات مستمرہ رونق بخش دیوان خاص قبول فرمائے مجرا و تسلیم اہل دربار دربار عقیدت اختصاص — عرضی تہانہ دار بدر پور اس عرض سے مشرف بملاحظہ ہوئی کہ فوج آمد نیمچ سوار و سپاہی مقام بارہ پولہ پر حاضر ہوئے اور کل کو حاضر بارگاہ معلے ہو گے حکم قضا توام صادر ہوا کہ شقہ جرنیل فوج کے نام بایماد ارشاد حضور دربار جاری ہو اور حسین بخش خان پیشوائی کو جاوی اور سامان رسد بہی بہیجا جاوے چنانچہ حسب الارشاد قضا بنیاد عمل مین آیا — بعد برخاست دربار توجہ فرما سیر و گلگشت اور بعد مراجعت ڈیوڑہی خواص پورہ سے داخل محل معلے — حسب معمول روزمرہ بعد شرف بخشی مائدہ طعام و راحت و آرام قیلولہ سنت الیام وقت ظہر و عصر مودے سنن و فرائض اوقات معینہ — اخیر روز عرض ہوی کہ سپہ سالار وغیرہ حضار دربار کورنش و ادا عرض کرتے مین بعد مقبولی عرض مرقوم شرف بخش دربار ہوئے جمیع حضار حسب مراتب ادای کورنش و آداب بجالای بعد مقبولے سپہ سالار بہادر کے معروضات خلوت مین سماعت فرمائے اور عہدہ گورنر جنرل مالی و ملکی حسب استدعا سپہ سالار بہادر از راہ کمال مرحمت خسروی

کے عنایت ہوا اور بہی خطاب گورنر جنرل بہادر جنگی عطا ہوا چنانچہ اوسیوقت
سپہ سالار بہادر نے نذرہای شکریہ عہدہ و خطاب ادا کئی اور کچھہ خلوت
حکمت آب ہی ہوے اور پہر گورنر بہادر سے خلوت ہو قریب شام ہر ایک آرای محل ذی الاحترام
**روز دوشنبہ ۵** ۔ بعد معمولات مستمرہ سریر آرائی صاحبقرانی اور
بعد مقبولی تسلیم و مجرای باریابان دربار فلک اقتدار عرض ہوئی کہ افواج
ظفر امواج جنگی آمد نمچ بیرون شہر فرد کش ہوے ارشاد ہوا کہ کل دربار مین افسران
فوج مرقوم حاضر ہووین اونکو حکم پونہچا دیا جاے اور رسد بہی بہیجی جاوی
بعد متوجہ رونق بخشی گلگشت ہوے اور بعد مراجعت شرف بخش محل معلے
**روز سہ شنبہ ۶** ۔ بعد معمولات مستمرہ اہل دربار حاضر بارگاہ فلک جاہ
عرض پرداز آداب کورنش ہوے اور بندگان حضرت ظل سبحانی بہمرکابی کوکبہ
اقبال توجہ فرمای سیر و گلگشت ہوکے ڈیوڑہی خواص پورہ سے رونق بخش محل
مقدس ہوے اور پہر دیوان خاص مین [illegible] سریر جہانبانی ۔ جرنیل سدہار
سنگہ وغیرہ افسران پلٹن ہای جنگی اور سواران نمچہ حاضر دربار ہوے نذرین گذرانین
اور حالات و اخبارات قتل و قمع کفار نابکار ہر جگہ سے جہان جہان رستہ مین
تہے عرض کیا اور چالیس زنجیر فیل پیشکش گذرانین بندگان اقدس سے ایک ہزار
روپیہ مرحمت ہوا اور حضار رخصت ۔ بعد معمولات روزمرہ بعد عصر شقہ کرامت مرقعہ
مرتبہ دار الانشا بنامی جرنیل سدہار سنگہ و افسران پلٹن آمد نمچ اس حکم سے ملاحظہ
ہوا کہ تم لوگ معہ اپنی توابع کے باتفاق رای و مشورہ ساتہہ صلاح دید گورنر جنرل
بہادر کے کام کرو کہ موجب خوشنودی مزاج اقدس کا یہی ہے ۔ تین کمپنی آمد کانپور
معہ توپخانہ جرنیل اور رحیم سوار حاضر ہوئی [illegible] ارشاد خدمت
حاصل کی حکم قضا تو ام صادر ہوا کہ تین بتفعل بہادر ممدوح کی پاس رہین
بعد اسکی دربار برخاست اور متوجہ سیر و گلگشت اور وہان سے مراجعت فرما کے داخل
محل معلی اور ارشاد ہوا کہ کل تنخواہ تمام ملازمونکی ہر ایک علاقہ مین تقسیم ہو جاوے
۔ بعد مغرب احترام الدولہ بہادر کو یاد فرمایا
**روز چہارشنبہ** ۔ حسب دستور بعد ادای سنن و فرائض و نبض
وغیرہ مراتب معمولی بروقت حضور گورنر جنرل بہادر اور ارکین سلطنت آداب
و مجرای حضار دربار قبول ہوا اور بعد سماعت عرض معروض ہر یک متوجہ
سیر گلگشت باغ سلیم گڈہ اور پہر داخل قلعہ معلے ۔ وقت سہ پہر بعد اعمال
معمولی اخیر نہار بحضور تزک دربار متوجہ تفرج و سیر اور قریب شام مراجعت فرما
اور داخل محل معلے ۔ بعد مغرب حسب معمول یاد فرمائی احترام الدولہ بہادر
**روز پنجشنبہ** ۔ حسب دستور مستمرہ بعد ادای معمولات مفروضہ و مسنونہ
بحضور اعیان حضرت و ارکان دولت و قبولیت آداب کورنش توجہ فرماے
سیر باغ سلیم گڈہ ہوے ۔ بعد ملاحظہ سبزہ زار مراجعت فرما بطرف محل فلک
اقتدار اور بعد نصف النہار بس ادای فرائض و سنن موقتہ ظہر و عصر آخرین

نہار بسبب نزول باران رحمت کردگار رخصت حضار اور بعد مغرب حسب دستور یاد
فرمائی احترام الدولہ بہادر
**روز جمعہ ۹** بندگان اقدس اعلی حسب دستور بعد معمولات و وظائف [illegible]
روز جمعہ جلوہ افروز ہوادار ہوکر توجہ فرمائی ہوا خوری ہوے جمیع حضار دربار
باریاب مجرا و شرف اندوز تسلیم و آداب رکاب سعادت مین حاضر بعد ملاحظہ فرماے
سبزہ زار باغ سلیم گڈہ دیوان خاص مین نزول اجلال فرمایا اور بعد ترخیص
ارکین باتمکین شرف بخش ایوان جنت بنیان بہشت آئین ہوے ۔ عرض ہوئی کہ گورنر جنرل
بہادر نے افواج جنگی و سامان جنگ و پیکار واسطی مقابلہ و مقاتلہ مخالفان بدکردار
کے روانہ علی پور کیا ارشاد ہوا کہ سواران خبر آور جنگ تعین ہوں چنانچہ حسب
الحکم فورا عمل مین آیا اور ساعت بساعت خبر حالات جنگ عرض ہوتے رہے نصف
النہار بعد شرف بخشی مائدہ طعام و آرامگاہ ادای فرائض و سنن موقتہ عمل
مین آی اور سوارونکو حکم قضا تو ام صادر ہوا کہ خبر جنگ جلد جلد لاوین اور
معرض عرض مین پونہچاوین چنانچہ خبر لائی کہ بسبب شدت بارش کے تمام
سپاہ منصورہ ہنگی واپس چلے آئی ۔ آخرین نہار حضار دربار رخصت
کئے گئے اور تماشای باران رحمت برسنے مین مشغول یاد حمد سبحانی ۔ حکم
قضا تو ام صادر ہوا کہ کل نماز عید الضحی جو بے مسجد مین اندرون قلعہ معلی ہوگی
اور پہر دیوان خاص مین دربار ہوگا چاہئے کہ تمام فرزندان نامدار و خوانین
والا اقتدار زرین عید سعید کے دہن گذرانین اور آرائش اور سامان وفرت
در و بر مسجد شریف حسب الحکم عمل مین آئی کہ کسی طرح کی تکلیف نمازیون کو
نہ [illegible] احترام الدولہ بہادر کو یاد فرمایا

## قتل اعدای دین

بہت شکر ہے خداوند تعالی کا کہ تین دنسے جو فوج ظفر موج واسطی تنبیہ و قلع و قمع
نصارای بد کردار کے بیرون شہر گئی ہے ہر روز بفتح و نصرت نئی مورچہ بنائی جاتی ہے
اور رات کو بہی باہر ہی رہتی ہے کل کے رات کئی دفعہ گروہ گروہ گورہای معدود نے
حملہ کیا مگر فوج منصورہ دینی نے بتائید الہی سب گورونکو گور مین پونہچایا اب
امید ہے کہ جلد صفائی کیجاوے ۔ یہہ بہی سنا گیا کہ [illegible] طامس صاحب
کا کہین سے کچھہ رسد لاتا تہا مورستہ مین چہین لے گئی اور وہ بہاگ گیا ۔ [illegible]
کے طرف اور موضع بہٹہ کے طرف سے سنا ہے کہ گوجر رسد پونہچاتے ہین امید ہے کہ
اوس طرف کی رسد بند ہو گئے اور دوسرے طرف پانی پت سونی پت کی رسد بند ہوگی تو
خود بخود کفار بد کردار البوار جہنم کو پونہچ جاوین گے
**دہلی** سنا گیا کہ فوج ظفر موج بسیادت احترام الدولہ حکیم احسن اللہ خان بہادر کے
ساتہہ نصاری کفار کے دلوںمین منقش اور ثابت ہوگئی ہے کہتے ہین کہ بارود خانہ جو روز جمعہ
کو اوڑ گیا اوسمین کئے سو آدمی ہلاک ہوا اونکی نزدیک اوسکا خیال یہی اوہر ہی کو ہے اور اور
کے لوگ کہتے ہین کہ چھکے مین کنکر آگیا تہا غرض بہر کیف فوج ظفر موج نے خان ممدوح

[illegible]

## کلکتہ

اوس طرف کی حال بہی عجب عجب مختلف المقال سُننے جاتی ہین کہ اسدم تک یقین و اعتماد باستقلالِ طبیعت کو حاصل نہین کوئی تو کہتا ہی کہ کلکتہ مین تمام کفار نگونسار کیئے گئے کوئی کہتا ہی کہ اول کچہہ قتل کیئے گئے تہی پہر مثل میرٹہہ و دہلی کے ہمراہی سوادِ بیرونِ شہر دہلی کی حال ہے کوئی کہتا ہی کہ افواجِ منصورہ ہند و ستانی نے سلطانِ معزولِ لکہنو کو مسندِ حکومت پر بٹہلانا چاہا تہا اوسنے جو نہ مانا تو اوسی فوج مرقوم نے مار ڈالا اور انگریزونکو مار کر فوج چلی آئی پہر بقیۃ السیف کفار مجتمع ہو گئے مگر بحالتِ فضیحت کچہہ عمل کچہہ بدعملی کی ساتہہ گذر رہی ہی اور بعض لوگ کہتے ہین کہ والیِ لکہنو کو کفارِ بدکردار نے بمجرد خبر پانے فسادِ میرٹہہ کے بذریعہ تار برقی پونہچ گئی تہی قید کر لیا تہا اور آخر مار ڈالا اور نرخ نوٹون کا اب بہی کلکتہ مین مختلف رنگ ڈہنگ پر ہے زردار مختلف قیمت پر خریدتے ہین اور بعض لوگ کہتے ہین کہ کلکتہ مین بالکل خس و خاشاکِ کفرستانی نصارے سے صفائی ہو گئی خرید فروخت شہر مین ہوتے ہے روانگیِ اسباب دوسرے شہرونمین اسطرف سے البتہ نہین ہے نوٹ وغیرہ حاجت سند البتہ جو بکتے ہین بلکہ اسطرف کے لوگ بڑی بڑی صعوبت کشی اور تدابیر سے جو بیچتے ہین وہانکی متمول بڑی روپیہ والے نفع اپنا دیکہہ اور سمجہہ کر بحیثیتِ حاجتِ بائع خریدتے ہین مگر لطف یہہ ہی کہ باانہمہ اختلاف و تباینِ اقوال جس سے سنو یہ جب چاہے مہاجن کے نقل کریگا غرض باانہمہ خرابی اور ظہورِ نمونۂ قہرِ الٰہی بے باکی کذب سے لوگونکو ابہی احتراز نہین اللہ رحم کری لیکن بہرحال بیزاری بداعمالی اور [illegible]

## پٹنہ عظیم آباد

وہانکی حالات بہی مختلف بطرزِ مرقوم سننے جاتے ہین المختصر کہ ظہورِ ذلت و سکنتِ کفارِ ناہنجار سب سے ہویدا ہے — وہان نوٹ ایک روپیہ کے دس آنہ اٹہہ آنہ پر بہت لوگون نے خریدے

## بنارس

وہانکی حالات جو لوگ بیان کرتے ہین خلاصہ سب کا اسیا قیاس سے معلوم ہوتا ہی کہ اول اول وہان بالکل نصاری تہ تیغ ہو گئی بعد چند روز کچہہ بقیۃ السیف وہانکی کچہہ گرد نواح کے پہر جمع ہوئے اور عنایتِ الٰہی سی انجام کار پہر سب تہ تیغ آبدارِ دینداران حضرت احمد مختار ہوئے اور نوٹ وہانکی متمول مہاجن اب بہی روپیہ کے آٹہہ آنہ پر لیتے ہین یہہ باتین بہی جبر سے سنو مہاجنونکی نام سے سنو کہ اونکی قاصد اور چٹہیان آتی جاتی ہین اور نام پوچہو تو کیا ذکر جو بتلا دین چٹہیونمین بہی یاد دو دانے سفید گیہون اور لال گیہون وغیرہ الفاظ مصطلح و مفروضہ سنو گے جنسے گورے اور کالے مقصود و قس علی ہذا والعلم عند اللہ

## ساگر وغیرہ نواح ساگر

اوس طرف کی فوج کفار نگونسار کر کے گوالیار کے طرف پونہچی بعض احباب کے ہان آدمی اوس طرف سی آئی اونکی اقربا اوس نواح مین نوکر تہی وہ آدمی کہتا ہی کہ فوج ظفر موج منصورہ اسلامی کے ذریعہ سے رستہ نہہ گیا یہانکے لوگ بعضے اہل قلم اہل اسلام وہان نوکر تہے لشکر کے ساتہہ چلے آئے اب گوالیار مین یہہ آدمی چہوڑ آیا ہی — اکثر عقلا کی یہی رای ہے کہ اب وہانکی فوج یہان ہرگز بلانے نہین چاہتے بلکہ حضورِ اقدس کے شقجات اگر اونکو اس حکم قضا توام سے جاوین کہ سب آگرہ کو گہیرین اور لکہی چند اور والی گوالیار کو بہی حکم قضا توام جاوے اور یہانسے کوئی معتمد سلطانی ماہرِ کار ذی قدر اقتدار جاوے تو صفائی آگرہ بہی ہو جاوے اور اوس نواح کے تحصیل وغیرہ سے خزانہ واسطے اخراجات کے بہی کافی حاصل ہوتا رہے

## پٹیالہ

سنتے ہین کہ راجہ پٹیالہ گدی نشین وہان کا ابہی تک نصرت و ہمراہی نصاری کفار سے دست بردار نہین مگر یہہ بہی سُنا ہی کہ فوج آمدنی اونے راجہ جیو کا دم بند کر رکہا ہی اغلب کہ سزای کردار پونہچ جاوے لیکن بہت مدد رسد کے اوس طرف سے کفار بدکردار کو آتی ہے اوسطرف رسد کے ممانعت جب تک نہین ہوتے جبتک یہہ تنگ نہین ہونگی

## میرٹہہ

وہان سے بہی رسد کفار کو آتا ہے باغپت وغیرہ کے طرف اگر فوج جرار تعین کیجاوی اور زمینداروںکو امر ہو انکو اوسطرف کے ایک قسم کی [illegible] ہو جاوے تو وہ سب باہم ہو کر راہ رستونمین گورونکو گور مین پونہچا دین گے

## پانی پت کرنال

کہتے ہین کہ اوسطرف لباس صاحب چہر دہلی کا بڑے ہوکے لوگونکو دی رہا ہی اور کسیکو کہتا ہی کہ یون مدد کلکتہ سے آتی ہے اور یون ولایت سے اور دہلی مین خدا نا کردہ قبضہ ہو گیا غرض انواع و اقسام کے بہتان و اتہام سے لوگونکو ترہیب ترغیب سے اپنی قابو مین کہتا ہی کبہی کرنال مین ہی کبہی پانی پت مین اور کچہہ تعجب نہین کہ مورچون مین بہی آ جاتا ہے اور ہزارہا آدمی اپنی مورچونمین باہر والونکو بلاتا ہی حالانکہ اب یہان ہزار بارہ سو کی کل جمعیت سُنی جاتی ہے جنمین گوری سب نہین

## شملہ سباٹو

ایک آدمی وہان سی آیا بیان کرتا ہی کہ پٹیالہ والیکا بندوبست وہان بہی ہو رہا ہے اور بہت حفاظت و اعانت مین نصاری کے ساعی ہی وہان گوری نہین رہے صرف کچہہ انگریز اور میم لوگ ہین اور رستہ مین بہی جو دیکہا تو میم اکثر جاتی ہوئین

[illegible]

باہتمام بندہ سید عبد اللہ مہتمم دہلی اردو اخبار مین چہپا